وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن

پارہ نمبر 1

www.aaiil.org

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۱)

اٰیاتھا ۷ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱
اللہ بے انتہا رحم والے ، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲
سب تعریف اللہ کے لیے ہے (تمام) جہانوں کے رب

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳
بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴
جزا کے وقت کے مالک (کے لیے)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶
تو ہم کو سیدھے رستے پر چلا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ
اُن لوگوں کے رستے (پر) جن پر تُو نے انعام کیا

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷
نہ اُن کے جن پر غضب ہُوا اور نہ گمراہوں کے

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (۲)

اٰیاتھا ۲۸۶ — رکوعاتھا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ بے انتہا رحم والے، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ۝۱
مَیں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲
یہ کتاب اِس میں کوئی شک نہیں، متقیوں کے لیے ہدایت ہے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳
اس سے جو ہم نے اُن کو دیا خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ
اور جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اُتارا گیا اور جو

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴
تجھ سے پہلے اُتارا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاُولٰٓئِكَ
یہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵
ہونے والے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
جنھوں نے انکار کیا (یہاں تک) کہ ان کے لیے برابر ہے کہ

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى
ع اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ؗ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ
الربع الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ
اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ؕ ۝٩
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا
اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١
اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا
اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا
خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٤
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۝١٥
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا
رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝١٦

تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے وہ نہیں مانتے
اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر مُہر لگا دی اور
اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے
اور لوگوں میں بعض ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور آخرت کے
دن پر ایمان لائے اور وہ مومن نہیں ۔
وہ اللہ کو اور اُن کو جو ایمان لائے ہیں دھوکا دینا چاہتے ہیں (و
سوائے اپنے آپ کے (کسی کو) دھوکا نہیں دیتے اور وہ سمجھتے نہیں
اُن کے دلوں میں بیماری ہے سو اللہ نے اُن کی بیماری کو بڑھایا اور
اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اس لیے کہ جھوٹ بولتے تھے ۔
اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو، کہتے
ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ۔
یقیناً یہ خود ہی فساد کرنے والے ہیں، پر سمجھتے نہیں ۔
اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ
ایمان لائے، کہتے ہیں کیا ہم مان لیں جس طرح بے وقوفوں نے
مان لیا ، یقیناً یہ خود ہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ۔
اور جب انھیں ملتے ہیں جو ایمان لائے، کہتے ہیں ہم ایمان لائے
اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں کہتے ہیں
ہم تمھارے ساتھ ہیں (ان سے) ہم صرف ہنسی کرتے ہیں ۔
اللہ اُن کو ذلیل کرے گا اور وہ اُن کو مہلت دیتا ہے ، وہ
اپنی سرکشی میں حیران پھر رہے ہیں ۔
یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کو دے کر گمراہی خرید لی ۔
سو اُن کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے ہوئے

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ
أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُۥ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَ
تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾
أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمَٰتٌ وَّرَعْدٌ
وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ أَصَٰبِعَهُمْ فِيٓ ءَاذَانِهِم مِّنَ
الصَّوَٰعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌۢ بِالْكَٰفِرِينَ ﴿١٩﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَٰرَهُمْ ۖ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُم مَّشَوْا
فِيهِ وَإِذَآ أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللَّهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَٰرِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ ع
يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَٰشًا وَالسَّمَآءَ
بِنَآءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهِۦ
مِنَ الثَّمَرَٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا
لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾
وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا
فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِۦ وَادْعُوا شُهَدَآءَكُم
مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٢٣﴾
فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي
وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَٰفِرِينَ ﴿٢٤﴾
وَبَشِّرِ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمْ

اُن کی مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے آگ جلائی،
پھر جب اس (آگ) نے جو کچھ اُس کے گرد تھا روشن کردیا اللہ
اُن کے نور کو لے گیا اور انکو اندھیرے میں چھوڑ دیا وہ کچھ نہیں دیکھتے
بہرے ، گونگے ، اندھے ہیں سو وہ نہیں لوٹتے ۔
یا جیسے مینہ (جو) بادل سے (برسا) اس میں اندھیرا اور کڑک اور
بجلی ہے ہولناک آوازوں سے اپنی انگلیاں موت کے ڈر سے اپنے
کانوں میں دیتے ہیں اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۔
قریب ہے کہ بجلی اُن کی نظر کو اُچک لیجائے، جب کبھی وہ انکو روشنی دیتی ہے
اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا کرتی ہے ٹھیر جاتے ہیں اور اگر اللہ
چاہتا تو ضرور اُنکی شنوائی اور انکی بینائی کو لیجاتا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں پیدا کیا اور انھیں
جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی ہوجاؤ ۔
وہ جس نے زمین کو تمھارے لیے فرش بنایا اور آسمان کو عمارت
اور اوپر سے پانی اتارا ، پھر اس کے ساتھ تمھارے لیے
پھلوں سے رزق نکالا، پس تم اللہ کے ہمسر نہ ٹھیراؤ اور
تم جانتے ہو ۔
اور اگر تمھیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر
اتارا ہے تو ایک سورت اس جیسی لے آؤ اور اللہ کو
چھوڑ کر اپنے مددگاروں کو بلا لو اگر تم سچے ہو ۔
پھر اگر تم نے (ایسا) نہ کیا اور ہرگز نہ کرسکوگے ، تو اس آگ سے
بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں یہ کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے
اور اُنھیں خوش خبری دے دو جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا
مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًاۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًاؕ وَ لَهُمْ
فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌۗۙ وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً
فَمَا فَوْقَهَاؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ
مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًاۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًاۙ وَّ
یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًاؕ وَ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَۙ ﴿۲۶﴾
الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ۪
وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ
فِی الْاَرْضِؕ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾
كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاكُمْۚ
ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًاۗ
ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ
ع سَمٰوٰتٍؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ
خَلِیْفَةًؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ
نُقَدِّسُ لَكَؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىٕكَةِ

ہیں کہ اُن کے لیے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب
کبھی اُن کو ان میں سے کوئی پھل رزق دیا جائے گا کہیں گے
یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا، اور انھیں ملتا جلتا (رزق)
دیا جائیگا اور انکے لیے اُن میں پاک ساتھی ہونگے اور وہ انہی میں رہیں گے
اللہ اس بات سے شرم نہیں کرتا کہ کوئی سی مثال بیان کرے مچھّر کی اور
اس سے بڑھ کر سو جو ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ یہ اُن کے رب کی
طرف سے سچ ہے اور جنھوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں اللہ نے اس مثال سے
کیا چاہا ہے وہ بہتیروں کو اس سے گمراہ ٹھیراتا ہے اور بہتیروں کو اس سے
ہدایت دیتا ہے اور وہ اس سے سوائے فاسقوں کے کسی کو گمراہ نہیں ٹھیراتا
جو اللہ کے عہد کو اس کے پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اُسے
کاٹتے ہیں، جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملایا جائے اور زمین میں
فساد پھیلاتے ہیں، یہی نقصان اُٹھانے والے ہیں
تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو اور تم مُردہ تھے، پھر اُس نے تمھیں
زندگی دی، پھر تم کو ماریگا، پھر تمکو زندہ کریگا، پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤگے
وہی ہے جس نے سب کچھ جو زمین میں ہے تمھارے لیے پیدا
کیا، پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہُوا تو انھیں ٹھیک سات آسمان
بنایا اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ۔
اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک
خلیفہ بنانے والا ہوں ۔ اُنھوں نے کہا کیا تو اس میں (اسے) بناتا
ہے جو اس میں فساد کرتا اور خون گراتا ہے اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے
ہیں اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔
اور آدم کو سب کے نام سکھائے پھر اُن (چیزوں) کو فرشتوں کے

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٣١﴾

سامنے کیا اور کہا مجھے اُن کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو ۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿٣٢﴾

انھوں نے کہا تو پاک ہے ہمیں کوئی علم نہیں مگر وہی جو تو نے ہمیں سکھایا، بیشک تو علم والا، حکمت والا ہے ۔

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ
بِاَسْمَآىٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾

کہا اے آدم ان کے نام انھیں بتا دو، پس جب اُس نے اُن کے نام اُنھیں بتا دیئے ، فرمایا کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے تھے ۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ
اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ۗ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٣٤﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو تو انھوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٣٥﴾

اور ہم نے کہا اے آدم تو اور تیرا جوڑا باغ میں رہو اور اس میں سے بافراغت کھاؤ، جہاں سے چاہو اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا
فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ
فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿٣٦﴾

پس شیطان نے اُن کو اس سے پھسلا دیا سو ان کو اس سے نکال دیا جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا اُتر پڑو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمھارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اُٹھانا ہے ۔

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿٣٧﴾

پھر آدم نے اپنے رب سے (کچھ) باتیں سیکھ لیں پس اس نے اس پر (رحمت سے) توجہ کی بیشک وہ (رحمت سے) توجہ کرنے والا رحم کرنے والا ہے ۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ
مِّنِّیْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾

ہم نے کہا سب اس سے اُتر جاؤ، پھر اگر میری طرف سے تمھارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلا، نہ اُن کو ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع

اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری باتوں کو جھٹلایا وہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے ۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ
عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ
وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو مَیں نے تمھیں عطا کی اور میرے عہد کو پُورا کرو، مَیں تمھارے عہد کو پُورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو ۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا
تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾

اور اُس پر ایمان لاؤ جو مَیں نے اُتارا، اُسے سچّا ٹھیراتا ہُوا جو تمھارے پاس ہے اور تم اس کے پہلے منکر نہ ہو اور میری باتوں کے بدلے تھوڑا مول نہ لو اور میرا ہی تقویٰ اختیار کرو ۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ اور (نہ) سچ کو چھپاؤ اور تم جانتے ہو ۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا
مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جُھک جانے والوں کے ساتھ جھکے رہو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ
وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بُھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، پس کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ
اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگتے رہو اور یقیناً یہ بڑی مشکل ہے مگر نہ ان پر جن کے دل پگھلتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ
اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور کہ وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ
عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو، جو مَیں نے تمھیں عطا کی اور یہ کہ مَیں نے تمھیں قوموں پر فضیلت دی ۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْــًٔـا
وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور اُس دن سے بچاؤ کرو جب کوئی جی کسی جی کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ اس سے سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اس سے بدل لیا جائے گا اور نہ انھیں مدد دی جائے گی۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے چھڑا لیا جو تمھیں بُرا

الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ
فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ
جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ
وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا
ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

دُکھ دیتے تھے، تمھارے بیٹوں کو مار ڈالتے اور تمھاری عورتیں
کو زندہ رکھتے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے ایک بڑی آزمائش تھی
اور جب ہم نے تمھارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پس ہم نے تمھیں بچالیا
اور فرعون کے لوگوں کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے ۔
اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر تم نے اس
کے پیچھے بچھڑا بنا لیا اور تم ظالم تھے ۔
پھر ہم نے تم کو اس کے بعد معاف کر دیا، تاکہ تم
شکر کرو۔
اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان دیا، تاکہ
تم ہدایت پاؤ ۔
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم بچھڑا بناکر تم نے اپنے نفسوں
پر ظلم کیا ہے پس اپنے پیدا کرنے والے کی طرف پھر آؤ اور اپنے نفسوں کو مار ڈالو
یہ تمھارے لیے تمھارے پیدا کرنے والے کے حضور بہتر ہے پس وہ تم پر رحمت
سے متوجہ ہوا بیشک وہ رحمت سے متوجہ ہونیوالا رحم کرنے والا ہے ۔
اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم تیری بات کبھی نہ مانیں گے جب تک کہ کھلا
کھلا اللہ کو (نہ) دیکھ لیں پس تم کو ہولناک آواز نے آلیا اور تم دیکھ رہے تھے
پھر ہمنے تمکو تمھاری موت (کی سی حالت) کے بعد اٹھایا، تاکہ تم شکر کرو ۔
اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور من اور سلویٰ تم پر اتارا ۔ ان
ستھری چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہیں اور انھوں نے
ہمارا کچھ نقصان نہ کیا، بلکہ اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچاتے تھے ۔
اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس سے جہاں چاہو
با فراغت کھاؤ ۔ اور دروازے میں فرمانبردار بنکر داخل ہو اور کہو ہماری

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ
الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۸
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ
ع السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝۵۹
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۶۰
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّاۗىِٕهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۭ
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ
خَيْرٌ ۭ اِھْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَ
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۤ وَبَاۗءُوْ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ
ع ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۶۱
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ ھَادُوْا وَالنَّصٰرٰى
وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

خطائیں معاف ہوں ہم تمھاری خطائیں معاف کر دیں گے اور احسان کرنے والوں کو اور زیادہ بھی دیں گے۔

پھر اُن لوگوں نے جو ظالم تھے بات کو بدل کر اسکے خلاف بنا دیا جو انھیں کہا گیا تھا پس ہم نے اُن پر جو ظالم تھے اوپر سے ایک عذاب اُتارا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا، تو ہم نے کہا اپنا عصا چٹان پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے سب قبیلوں نے اپنا اپنا گھاٹ جان لیا۔ اللہ کے دیئے سے کھاؤ اور پیئو اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے، پس اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے ان چیزوں سے نکالے جو زمین اگاتی ہے اسکی ترکاریوں سے اور اسکی ککڑیوں سے اور اسکے لہسن سے اور اس کے مسور سے اور اسکے پیاز سے۔ اس نے کہا کیا تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اسکے بدلہ میں لینا چاہتے ہو جو بہتر ہے (کسی) شہر میں اُتر پڑو جو تم مانگتے ہو تمھیں مل جائیگا۔ اور اُن پر ذلت اور محتاجی ڈالی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں آ گئے یہ اس لیے ہُوا کہ وہ اللہ کی باتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

یہ اس لیے (ہُوا) کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی، جو کوئی بھی اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لاتا ہے اور اچھے کام کرتا ہے تو اُن کے لیے اُن کا بدلہ اپنے رب کے ہاں ہے اور ان کو

وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٢﴾
وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ
الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا
مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿٦٣﴾
ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ
عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَكُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿٦٤﴾
وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِي السَّبۡتِ
فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ﴿٦٥﴾
فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا
وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٦٦﴾
وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ
تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ؕ قَالُوۡٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ
اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكۡرٌ ؕ
عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿٦٨﴾
قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا
تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ ﴿٦٩﴾
قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿٧٠﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ

کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔
اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور تمھارے اوپر پہاڑ بلند کیا، جو
ہم نے تمھیں دیا ہے اسے زور سے پکڑ رکھو اور جو اس میں ہے
اس کو یاد رکھو تاکہ تم متقی بنو ۔
پھر اس کے بعد تم پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
نہ ہوتی تو تم یقیناً نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوتے ۔
اور بیشک تم ان کو جانتے ہو جو تم میں سے سبت کے معاملہ میں حد
سے نکل گئے، پس ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل بندر ہو جاؤ ۔
پس ہم نے اُسے عبرت بنایا اُن کے لیے جو اُن کے سامنے تھے اور
جو اُن کے بعد میں آنے والے ہیں اور متقیوں کے لیے نصیحت ۔
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ
گائے ذبح کرو، انھوں نے کہا کیا آپ ہم سے ہنسی کرتے ہیں،
(موسیٰ نے) کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں میں سے ہو جاؤں
انھوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں کھول
کر بتائے کہ وہ کیسی ہے، کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو نہ
بوڑھی ہے نہ بچہ، جوان ہے انکے بین بین، پس کرو جو کچھ تمھیں حکم دیا جاتا ہے
انھوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں کھول کر
بتائے کہ اس کا رنگ کیا ہے، کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک زرد گائے
ہے اس کا رنگ گہرا زرد ہے دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہے ۔
انھوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں کھول کر بتائے کہ وہ کیسی ہے
کیونکہ ہمارے لیے گائیں ایک سی ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور پتہ لگا لیں گے ۔
کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو کام میں نہیں لگائی گئی کہ زمین

الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ
فِيهَا قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا
وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ٧١ ع ٨
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ
مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ٧٢
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ
الْمَوْتٰى وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ٧٣
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ
كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ
لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ
فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ٧٤
اَفَتَطْمَعُونَ اَنْ يُّؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ
مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهٗ مِنْ بَعْدِ
مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ٧٥
وَاِذَا لَقُوا الَّذِينَ اٰمَنُوا قَالُوٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ
اِلٰى بَعْضٍ قَالُوٓا اَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَآجُّوكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ٧٦
اَوَلَا يَعْلَمُونَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ٧٧
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّونَ ٧٨ نصف
فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيهِمْ ثُمَّ

کو پھاڑتی ہو اور نہ کھیت کو پانی دیتی ہے صحیح وسالم ہے اس میں کوئی
داغ نہیں، انھوں نے کہا اب آپ نے ٹھیک (پتہ) بتایا ہے، سو
انھوں نے اُسے ذبح کیا اور وہ کرنا نہ چاہتے تھے ۔
اور جب تم نے ایک شخص کو (اپنی طرف سے) قتل کر دیا، پھر آپس میں اختلاف
کیا اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا، جو تم چھپاتے تھے ۔
پس ہم نے کہا کہ اس کو اسکے بعض سے مارو، اس طرح اللہ مُردوں کو
زندہ کرتا ہے اور تمھیں اپنے نشان دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو
پھر تمھارے دل اس کے بعد سخت ہو گئے، سو وہ پتھروں کی طرح ہیں
بلکہ سختی میں اس سے بھی بڑھ کر اور یقیناً پتھروں میں ایسے بھی ہیں جن سے
نہریں بہتی ہیں اور بیشک اُن میں ایسے بھی ہیں جو پھٹتے ہیں تو ان میں
سے پانی نکلتا ہے اور بیشک اُن میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف
سے گر جاتے ہیں اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔
پس کیا تم امید رکھتے ہو کہ وہ تمھاری بات مان لیں گے اور اُن میں
ایک گروہ ایسا بھی ہے جو اللہ کے کلام کو سنتے، پھر اس میں تحریف
کرتے بعد اس کے کہ اُسے سمجھ لیا اور وہ جانتے ہیں ۔
اور جب اُن سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب ایک دوسرے کے ساتھ اکیلے
ہوتے ہیں کہتے ہیں کیا تم اُن سے وہ کہدیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولا ہے تاکہ وہ اسکے ساتھ
تمھارے رب کے حضور تم سے جھگڑ سکیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ۔
بھلا کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں ۔
اور کچھ اُن میں سے اَن پڑھ ہیں جو کتاب تو جانتے نہیں مگر جھوٹے خیالات
کے پیچھے چلتے ہیں اور صرف اٹکل پچو خیال دوڑاتے ہیں ۔
سو اُن کے لیے حسرت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے

يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيهِمْ
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝٧٩

ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی قیمت لے لیں
پس ان کے لیے حسرت ہے اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے
لکھا اور اُن کے لیے حسرت ہے اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں۔

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُودَةً ؕ قُلْ
اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ
عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝٨٠

اور کہتے ہیں کہ سوائے گنتی کے دنوں کے ہمیں آگ نہیں چھوئیگی ۔ کہہ
کیا تم نے اللہ سے کوئی اقرار لیا ہے تو اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں
کرتا، بلکہ اللہ پر وہ بات بناتے ہو جو تم نہیں جانتے۔

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝٨١

ہاں جو بدی کماتا ہے اور اس کی بُرائیاں اُسے گھیر لیتی ہیں، وہی
آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝٨٢ ع ٩

اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں وہی جنت والے
ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ
اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَ
الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ
اَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا
قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝٨٣

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ سوائے اللہ کے تم
کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا اور رشتہ داروں
اور یتیموں اور مسکینوں (کے ساتھ) اور لوگوں کو اچھی بات کہو اور نماز
قائم کرو اور زکوٰۃ دو، پھر تم پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے اور
تم منہ موڑنے والے ہو۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ
وَلَا تُخْرِجُونَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ
وَاَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۝٨٤

اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا کہ تم اپنے (لوگوں کے) خون نہ
گراؤ گے اور نہ اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نکالو گے، پھر تم
نے اقرار کیا اور تم گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ
فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُونَ عَلَيْهِمْ
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوكُمْ اُسٰرٰى
تُفٰدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ

پھر تم ہی وہ ہو کہ اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے
ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو، ان کے خلاف گناہ اور
زیادتی سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو اور اگر قید ہو کر تمہارے
پاس آئیں فدیہ دیکر انھیں چھڑاتے ہو حالانکہ اُن کا نکالنا ہی تم پر

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى
اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫
ع فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ
بِالرُّسُلِ ۫ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ
اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ
بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا
كَذَّبْتُمْ ۫ وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾
وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ
لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا
بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

حرام تھا ۔ تو کیا تم کتاب کے ایک حصے کو مانتے ہو اور ایک حصے
کا انکار کرتے ہو، تو اس کی سزا جو تم میں سے ایسا کرتا ہے سوائے
اس کے کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو اور قیامت کے دن زیادہ
سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں اور اللہ اس سے بےخبر نہیں جو تم کرتے ہو۔
یہی وہ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے اس دنیا کی زندگی کو خرید لیا،
پس نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے ۔
اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد ہم نے پے بہ پے
رسول بھیجے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلے دلائل دیے اور روح القدس
کے ساتھ اس کی تائید کی ۔ پس کیا جب کبھی کوئی رسول تمھارے
پاس وہ چیز لایا جسے تمھارا جی نہیں چاہتا تھا، تو تم نے تکبّر ہی کیا،
پس ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگے ۔
اور کہتے ہیں ہمارے دل پردوں میں ہیں بلکہ اللہ نے اُن کے کفر کی وجہ
سے اُن پر لعنت کی، پس وہ بہت ہی کم مانتے ہیں ۔
اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب آئی اس کی
تصدیق کرتی ہوئی جو اُن کے پاس ہے اور پہلے وہ ان پر جو کافر تھے
فتح مانگا کرتے تھے مگر جب اُن کے پاس وہ آیا جسے انھوں نے پہچانا
اس کا انکار کر دیا پس انکار کرنیوالوں پر اللہ کی لعنت ہے ۔
کیا ہی بُرا ہے جس کے عوض انھوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کہ اس کا انکار
کرتے ہیں جو اللہ نے اتارا، اس حسد سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں
میں سے جس پر چاہے اتارے پس وہ غضب پر غضب میں آ گئے اور
کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۔
اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے اتارا ہے،

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق
وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾

کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُتارا گیا اور اس کا انکار کرتے ہیں جو اس کے سوا ہے حالانکہ وہ حق ہے اسکی تصدیق کرنیوالا جو اُنکے پاس ہے کہہ تو پہلے تم اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے تھے اگر تم مومن تھے ۳

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾

اور بیشک موسیٰ تمھارے پاس کھلی دلیلیں لایا پھر اُس کے پیچھے تم نے بچھڑا (معبود) بنالیا اور تم ظالم تھے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط قَالُوْا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور تمھارے اوپر پہاڑ بلند کیا، جو ہم نے تم کو دیا ہے اسے زور سے پکڑلو اور سُن لو اُنھوں نے کہا ہمنے سُن لیا اور نہیں مانتے ۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑا رچ گیا ۔ کہہ وہ بُرا ہے جس کے لیے تمھارا ایمان تمھیں حکم دیتا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ
خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾

کہہ اگر آخرت کا گھر اللہ کے ہاں اور لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمھارے لیے ہے ، تو موت کی آرزو کرو ، اگر تم سچے ہو۔

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾

اور کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اس کے جو اُن کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں، اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ج وَ
مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ
اَلْفَ سَنَةٍ ج وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
ع اَنْ يُّعَمَّرَ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

اور یقیناً تو اُن کو سب لوگوں سے بڑھکر لمبی زندگی پر حریص پائے گا اور اُن سے بھی جنھوں نے شرک کیا ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش اُسے ہزار برس کی عمر دیجائے اور یہ بات اُسے عذاب سے بچا نہیں سکتی کہ اُسے لمبی عمر دیجائے اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾

کہہ جو کوئی جبریل کا دشمن (ہو) ۵ اس نے تو اللہ کے حکم سے اس کو تیرے دل پر اتارا، اُس کی تصدیق کرتا ہُوا جو اس سے پہلے ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری (ہے)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ
جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾

جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل
اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ (اُن) کافروں کا دشمن ہے ۔

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ
بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور یقیناً ہم نے تیری طرف کھلی باتیں اتاریں اور سوائے فاسقوں
کے کوئی ان کا انکار نہیں کر سکتا ۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور کیا جب کبھی وہ کوئی عہد باندھتے ہیں انہی کا ایک فریق اُسے
پھینک دیتا ہے بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ
لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ
كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

اور جب اللہ کی طرف سے اُن کے پاس ایک رسول آیا اسکی تصدیق
کرنے والا جو اُن کے پاس ہے تو اُن میں سے جنھیں کتاب دی گئی
تھی ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ
وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى
الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا
يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ
فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ
بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ
بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛؕ وَ
لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور ان باتوں کی پیروی کی جو شیطان سلیمان کی نبوّت پر افترا کرتے تھے۔
اور سلیمان نے کفر نہیں کیا ۔ مگر شیطان کفر کرتے ہیں (جو) لوگوں کو سحر
سکھاتے ہیں ۔ اور وہ بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر
نہیں اُتارا گیا ۔ اور نہ وہ دونوں کسی کو سکھاتے تھے یہاں تک کہ
کہتے ہم صرف فتنہ ہیں، پس کافر نہ بن ۔ سو وہ ان دونوں (ذریعوں)
سے وہ باتیں سیکھتے ہیں کہ جن سے مرد اور اسکی جورو کے درمیان
تفریق کرتے ہیں اور اس سے وہ کسی کو ضرر پہنچانے والے نہیں ہونگے
سوائے اسکے جو اللہ کے حکم سے ہو اور وہ باتیں سیکھتے ہیں جو انھیں ضرر دیتی ہیں
اور انھیں نفع نہیں دیتیں اور یقیناً وہ جانتے ہیں کہ جس نے اسکو مول
لیا اُس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں اور کیا ہی بُرا ہے جس کے عوض
انھوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا ، کاش وہ جانتے

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقوےٰ کرتے اللہ کی طرف سے بدلہ بہتر
تھا کاش وہ جانتے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا
انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ
لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ
اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾
اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ
مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى
يَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾
وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا
اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو رَاعِنَا نہ کہو اور اُنظُرنا کہو اور سُنو اور
کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے ۔
اہل کتاب میں سے جو کافر ہیں پسند نہیں کرتے اور نہ ہی مشرک
کہ تمھارے رب سے تم پر کوئی بھلائی اتاری جائے اور اللہ اپنی
رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے
فضل والا ہے ۔
جو پیغام ہم منسوخ کرتے ہیں یا اُسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے
بہتر یا اس جیسا لے آتے ہیں کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے
کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہی ہے
اور تمھارا اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے ۔
بلکہ تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو، جس طرح پہلے موسیٰ سے
سوال کیا گیا تھا اور جو کوئی ایمان کے بدلے کفر لے لیتا ہے وہ
ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا ۔
اہل کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ تمھارے ایمان کے بعد تمھیں
لوٹا کر کافر بنا دیں اپنے حسد کی وجہ سے، اس کے بعد کہ اُن پر حق کھل
گیا سو معاف کرو اور خیال میں نہ لاؤ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے
اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
اور نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ دو ، اور جو کوئی بھلائی اپنے
لیے آگے بھیجو گے ، اُسے اللہ کے پاس پاؤ گے ، اللہ اُسے
دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو ۔
اور کہتے ہیں کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا سوائے اُن کے جو یہودی
ہوں یا عیسائی ، یہ اُن کی آرزوئیں ہیں کہ اپنی سند لاؤ اگر

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾

تم سچے ہو۔

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ
لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع

ہاں جس نے اپنے آپ کو اللہ کا فرماں بردار بنایا اور وہ احسان کرنے والا ہے تو اُس کا اجر اُس کے رب کے پاس ہے اور ان کو کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ
وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ
وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا
يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی کسی (سچائی) پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں یہودی کسی (سچائی) پر نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں اسی طرح انہی کے قول کی مانند وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے سو اللہ اُن کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف رکھتے تھے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ
لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي
الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾

اور اُس سے بڑا کون ظالم ہے جو اللہ کی مسجدوں سے روکتا ہے کہ اُن میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے اور اُن کے ویران کرنے کی کوشش کرتا ہے انکو مناسب نہ تھا کہ اُن میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور انکے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے ۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ
وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے، پس جدھر تم متوجہ ہو گے اُدھر ہی اللہ کی توجہ بھی ہوگی ، اللہ فراخی والا جاننے والا ہے ۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾

اور کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ، وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے ، سب اس کے فرمانبردار ہیں ۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾

مادہ کے بغیر آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اور جب ایک کام کا حکم کرتا ہے تو اُسے کہہ دیتا ہے ، ہو ، سو وہ ہو جاتا ہے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ
تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا

اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے ، کہتے ہیں کیوں اللہ ہم سے کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس نشان نہیں آتا ، اسی طرح انہی کے قول کی مانند اُن لوگوں نے کہا ، جو اُن سے پہلے تھے اُن کے دل ایک ہی جیسے ہیں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّلَا
تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ
مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٢٠﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
ع هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ
عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا
وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾
وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ
قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾
وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ
عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا
بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾

ہم نے اُن لوگوں کے لیے کھولکر باتیں بیان کر دی ہیں جو یقین رکھتے ہیں
ہم نے تجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا
اور تجھ سے دوزخ والوں کے متعلق بازپُرس نہ کی جائے گی ۔
اور یہودی تجھ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے اور نہ ہی عیسائی، یہاں تک
کہ تو اُن کے مذہب کی پیروی کرے، کہہ اللہ کی ہدایت وہی (کامل) ہدایت
ہے اور اگر تو اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کرے اسکے بعد جو
تیرے پاس علم آیا تو تیرے لیے اللہ کی سزا سے بچانیوالا کوئی دوست اور نہ مددگار ہوگا۔
جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسکی پیروی کرتے ہیں جیسا اس کی پیروی کرنیکا
حق ہے، وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اس کا انکار کرتا ہے
سو وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ۔
اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو، جو میں نے تم کو دی،
اور یہ کہ میں نے تم کو قوموں پر فضیلت دی ۔
اور اُس دن سے بچاؤ کرلو، جب کوئی جی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئیگا
اور نہ اس کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائیگا اور نہ اُسے سفارش
نفع دے گی اور نہ ان کی مدد کی جائیگی ۔
اور جب ابراہیم کو اُس کے رب نے چند احکام سے آزمایا تو اُس نے
اُن کو پورا کیا، فرمایا میں تجھے لوگوں کے لیے پیشوا بنانے والا ہوں،
(ابراہیم نے) کہا اور میری اولاد سے؟ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچیگا
اور جب ہم نے خانۂ (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن بنایا ۔ اور ابراہیم
کے مقام کو قبلۂ نماز بناؤ ۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم دیا
کہ میرے گھر کو پاک کرو طواف کرنے والوں کے لیے اور اعتکاف
کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں، سجدہ کرنیوالوں (کے لیے)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا
اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ
مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ
النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

اور جب ابراہیم نے کہا میرے رب! اسکو امن والا شہر بنادے اور اسکے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے جو کوئی ان میں سے اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لائے، فرمایا اور جو کافر ہوگا تو اُسے بھی تھوڑا فائدہ اُٹھانے دونگا، پھر اُسے آگ کے عذاب کی طرف بے بس کردوں گا اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ
وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

اور جب ابراہیمؑ گھر کی بنیادیں اُٹھاتا تھا اور اسمٰعیلؑ (بھی)، اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما، تو سُننے والا جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ
اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ
عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

اے ہمارے رب! اور ہم کو اپنا فرماں بردار بنا، اور ہماری نسل سے ایک گروہ اپنا فرماں بردار (بنائیو) اور ہمیں ہمارے حج کے اعمال بتائیو اور ہمپر رحمت سے توجہ فرما تُو رحمت سے توجہ فرمانیوالا، رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵

اے ہمارے رب! اور ان میں انہی میں سے ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیات پڑھے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کو پاک کرے، تو غالب حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ
نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ
فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور کون ابراہیمؑ کے مذہب سے منہ موڑتا ہے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو احمق بنایا اور یقیناً ہم نے اسے دنیا میں برگزیدہ کیا اور بے شک وہ آخرت میں اچھے لوگوں میں سے ہے۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

جب اسکے رب نے اسے کہا فرمانبردار رہ، کہا میں جہانوں کے رب کا فرماں بردار ہوں

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ
اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو یہی وصیت کی اور یعقوب نے (بھی) اے میرے بیٹو! اللہ نے یہ دین تمہارے لیے چُن لیا ہے پس نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم فرماں بردار ہو۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ

یا کیا تم موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی جب اس نے اپنے بیٹوں

إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا
نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَائِكَ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ
وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَاحِدًا ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۳﴾
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا
كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۴﴾
وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ
مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۳۵﴾
قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ
إِلٰى إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ
وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسٰى وَعِيسٰى وَمَا
أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
أَحَدٍ مِنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾
فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ
اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫
وَنَحْنُ لَهُ عٰبِدُونَ ﴿۱۳۸﴾
قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا
أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿۱۳۹﴾
أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ
وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ
قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

سے کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے ؟ انھوں نے کہا ہم تیرے
خدا کی عبادت کرینگے اور تیرے بڑوں ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ
کے خدا کی جو ایک ہی خدا ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔
یہ ایک جماعت ہے جو گزر چکی ان کے لیے ہے جو انھوں نے کمایا اور
تمھارے لیے ہے جو تم نے کمایا اور اسکے متعلق تم سے باز پرس نہ کیجائیگی جو وہ کرتے تھے
اور کہتے ہیں یہودی ہو جاؤ یا عیسائی تم ہدایت پالو گے، کہہ بلکہ (ہم)
ابراہیمؑ کے مذہب (پر ہیں) جو راست رو تھا اور وہ شرک کرنیوالوں میں سے نہ تھا۔
تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور اس پر
جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اسکی اولاد کی طرف
اتارا گیا، اور اس پر جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا،
اور اس پر جو نبیوں کو اپنے رب کی طرف سے دیا گیا۔ ہم اُن میں
سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔
پس اگر وہ ایمان لائیں اس کی مثل جو تم ایمان لائے تو یقیناً انھوں نے
ہدایت پائی اور اگر پھر جائیں تو وہ صرف مخالفت پر ہیں پس اللہ ہی
انکے مقابلے میں تیرے لیے کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔
اللہ کا رنگ، اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہے اور ہم اسی کی عبادت
کرنے والے ہیں۔
کہہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو اور وہ ہمارا رب اور تمھارا رب ہے اور ہمارے لیے ہمارے
عمل اور تمھارے لیے تمھارے عمل ہیں اور ہم اسی کے لیے اخلاص رکھنے والے ہیں۔
کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اس کی اولاد
یہودی یا عیسائی تھے، کہہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ؟ اور
اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اس گواہی کو چھپا دے

كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾

جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۱﴾

یہ ایک جماعت تھی جو گذر چکی ان کے لیے ہے جو انھوں نے کمایا اور تمھارے لیے ہے جو تم نے کمایا اور تم سے اس کے متعلق باز پرس نہ ہوگی جو وہ کرتے تھے۔